مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک عورت روزہ رکھتی ہے تو روزہ افطاری سے کسی کو چند منٹ پہلے، بعض کو چند گھنٹے پہلے حیض کی وجہ سے خون کا دھبہ لگ جاتا ہے، تو کیا اس عورت کا روزہ ختم ہو گیا، کیا وہ کھا پی سکتی ہے؟ اس کے بارے شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

اگر عورت کو پہلے حیض سے پاکی کے بعد ایک مکمل طہر یعنی کم از کم پندرہ دن گزر چکے ہوں، پھر ایام حیض میں دوران روزہ خون کا ایک دھبہ بھی لگ جائے تو روزہ ختم ہو جائے گا، چاہے یہ خون کا دھبہ غروب سے چند منٹ پہلے ہی کیوں نہ لگے، اس روزے کی بعد میں قضاء کی جائے گی۔ جو عورت حیض کی حالت میں ہو، اسے کھانا پینا چاہیے، یعنی روزہ داروں کی مشابہت کی وجہ سے تنہائی میں بھی بھوکی پیاسی نہ رہے۔

"وأما في حالة تحقق الحيض و النفاس فيحرم الإمساك؛ لأن الصوم منهما حرام، والتشبه بالحرام حرام". (طحطاوی علی المراقی : ص : ۳۷۰)واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۵/رمضان المبارک/۱۴۴۵ھ

26/مارچ/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

عبد اللہ عفی عنہ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 165/32
التاریخ: 26/3/24
الجامعۃ الاشرفیۃ

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور پاکستان